Oxford Resources
for OxfordAQA

International GCSE

اُردو

ڈاکٹر فیض الدین احمد
ڈاکٹر جاوید احمد خورشید

Paper 1 (9264)

OXFORD UNIVERSITY PRESS

OXFORD

فہرست

تعارف vi

پرچہ اوّل : ریڈنگ (پڑھائی)

باب اوّل : کثیر الانتخابی سوالات ۱

ہدایات برائے طلبہ ۱
نمونۂ کثیر الانتخابی سوالات : آرام کا کمرا اور ٹی وی ۴
نمونۂ کثیر الانتخابی سوالات : فائیو جی ۶
۱۔ بابائے مصنوعی ذہانت ۸
۲۔ اِشتہارات ۱۰
۳۔ سوشل میڈیا ۱۲
۴۔ جدید موسیقی ۱۴
۵۔ ساحر لُدھیانوی ۱۶
۶۔ کلاسیکی موسیقی ۱۸
۷۔ ملکۂ ترنّم نور جہاں ۲۰
۸۔ دلیپ کُمار ۲۲
۹۔ کھیل ۲۴
۱۰۔ میرا ڈونا ۲۶
۱۱۔ جاوید میاں داد ۲۸
۱۲۔ بابر اعظم ۳۰
۱۳۔ ہوم ورک ۳۲
۱۴۔ مخلوط اور غیر مخلوط تعلیمی نظام ۳۴
۱۵۔ خاندانی نظام ۳۶
۱۶۔ معاشرے میں عدم برداشت کا رویّہ ۳۸
۱۷۔ غُربت ۴۰
۱۸۔ دوست ۴۲
۱۹۔ مُشاعرہ ۴۴
۲۰۔ فیشن ۴۶
۲۱۔ فیشن ساز اِدارے ۴۸
۲۲۔ ثقافت ۵۰
۲۳۔ انگریزی ادب ۵۲
۲۴۔ مادری زُبان ۵۴
۲۵۔ انگریزی تھیٹر ۵۶
۲۶۔ کُمھار ۵۸
۲۷۔ پیشے اور ٹیکنالوجی ۶۰
۲۸۔ باغ بانی ۶۲
۲۹۔ زرعی مُلک پاکستان ۶۴
۳۰۔ پیشے اور ان کے نام ۶۶
۳۱۔ مُلازمت پیشہ خواتین ۶۸
۳۲۔ موٹاپا ۷۰
۳۳۔ بازاری کھانے اور مشروبات ۷۲
۳۴۔ خُود تشخیصی کا رُجحان ۷۴
۳۵۔ ماحولیاتی آلودگی ۷۶

باب دُوم : سوالات کے مختصر جواب ۷۸

ہدایات برائے طلبہ ۷۸
نمونہ: سوالات کے مُختصر جواب ۱: فلاحی اِدارے ۸۱
نمونہ: سوالات کے مُختصر جواب ۲: الفریڈ برن ہارڈ نوبیل ۸۳
۱۔ خاندان ۸۶
۲۔ خُوش گوار خاندانی تعلّقات کے آداب ۸۸
۳۔ دوستی ۹۰
۴۔ مینا بازار ۹۲
۵۔ تاج محل کا مِعمار ۹۴
۶۔ عُمر خیّام ۹۶
۷۔ اِشتہار: مُقابلۂ فوٹو گرافی اور مُصوّری ۹۸
۸۔ بھگت سنگھ ۱۰۰
۹۔ ٹیکنیکل یا فنّی تعلیم ۱۰۲
۱۰۔ باہر تعلیم حاصِل کرنے کی اہمیّت ۱۰۴
۱۱۔ علی گڑھ یُونی ورسٹی ۱۰۶
۱۲۔ قیامِ پاکِستان کے بعد ۱۰۸
۱۳۔ اِشتہار: ورچوئل یُونی ورسٹی ۱۱۰
۱۴۔ آٹو میشن اور پیشے ۱۱۲
۱۵۔ نام دیو مالی ۱۱۴
۱۶۔ پاکِستان کی عدالتوں میں خواتین کی نُمائندگی ۱۱۶
۱۷۔ رپورٹ: ماہرِ پکوان گورڈن رمزے ۱۱۸
۱۸۔ رپورٹ: سی پیک منصوبہ ۱۲۰

۱۹۔ رپورٹ: تُرکی کا نیا نام تُرکیہ	۱۲۲
۲۰۔ اِشتہار: میٹرو ریلوے سروِس	۱۲۴
۲۱۔ ظہیر عبّاس	۱۲۶
۲۲۔ حسن سردار	۱۲۸
۲۳۔ ڈینس للّی	۱۳۰
۲۴۔ فٹ بالر میسی	۱۳۲
۲۵۔ بولتی فلمیں	۱۳۴
۲۶۔ وحید مُراد	۱۳۶
۲۷۔ آل انڈیا ریڈیو کا آغاز	۱۳۸
۲۸۔ ایلن ٹیورنگ	۱۴۰
۲۹۔ مشین کی آپ بیتی	۱۴۲
۳۰۔ تیراکی	۱۴۴
۳۱۔ بچّے اور اِسکرین ٹائم	۱۴۶
۳۲۔ غیر صحّت مند طرزِ زِندگی	۱۴۸
۳۳۔ تِمر کے جنگلات	۱۵۰
۳۴۔ درختوں کی کٹائی اور ماحولیات	۱۵۲
۳۵۔ اِشتہار: رہائشی منصوبہ	۱۵۴
۳۶۔ اِشتہار: مُسافر دوست ٹور آپریٹر	۱۵۶
باب سِوُم : مُحاوروں کا اِستِعمال	**۱۵۸**
ہدایات برائے طلبہ	۱۵۸
مُحاورے : نمُونۂ مشق	۱۵۹
نمُونۂ مشق	۱۶۰
۱۔ مشق ۱ تا مشق ۳	۱۶۱
۲۔ مشق ۴ تا مشق ۷	۱۶۲
۳۔ مشق ۸ تا مشق ۱۱	۱۶۳
۴۔ مشق ۱۲ تا مشق ۱۵	۱۶۴
۵۔ مشق ۱۶ تا مشق ۱۹	۱۶۵
۶۔ مشق ۲۰ تا مشق ۲۳	۱۶۶
۷۔ مشق ۲۴ تا مشق ۲۷	۱۶۷
۸۔ مشق ۲۸ تا مشق ۳۱	۱۶۸
۹۔ مشق ۳۲ تا مشق ۳۵	۱۶۹
۱۰۔ مشق ۳۶ تا مشق ۳۹	۱۷۰
۱۱۔ مشق ۴۰ تا مشق ۴۳	۱۷۱
۱۲۔ مشق ۴۴ تا مشق ۴۷	۱۷۲
۱۳۔ مشق ۴۸ تا مشق ۴۹	۱۷۳
باب چہارُم : اجزائے کلام	**۱۷۴**
ہدایات برائے طلبہ	۱۷۴
فِعل حالِ مطلق میں تبدیلی	۱۷۵
فِعل حالِ جاری میں تبدیلی	۱۷۶
فِعل حالِ مکمل میں تبدیلی	۱۷۷
فِعلِ ماضی مُطلق میں تبدیلی	۱۷۸
فِعلِ ماضی جاری میں تبدیلی	۱۸۰
فِعلِ ماضی مکمل میں تبدیلی	۱۸۲
فِعلِ مُستقبِل مطلق میں تبدیلی	۱۸۴
فِعلِ مُستقبِل جاری میں تبدیلی	۱۸۶
فِعلِ مُستقبِل مکمل میں تبدیلی	۱۸۷
اِسم	۱۸۹
حُروفِ ربط	۱۹۱
ضمائر	۱۹۲
حُروفِ عطف	۱۹۴
صِفات	۱۹۶
آرٹیکلز	۱۹۸
مُتعلّق فِعل	۱۹۸
باب پنجُم : خُلاصہ نویسی	**۲۰۱**
ہدایات برائے طلبہ	۲۰۱
نمُونۂ مشق برائے خُلاصہ نویسی: انٹرنیٹ آف تھنگز	۲۰۶
نمُونۂ مشق برائے خُلاصہ نویسی: بسنت	۲۰۹
۱۔ عبدالسّتار ایدھی	۲۱۲
۲۔ رُوتھ فاؤ: ایک سماجی کارکُن	۲۱۴
۳۔ کان کنوں کے مسائل	۲۱۶
۴۔ چنبیلی کے پُھول	۲۱۸
۵۔ بانس کے پودے	۲۲۰
۶۔ کینو	۲۲۲
۷۔ شاخ تراشی	۲۲۴
۸۔ صنوبر کے درخت	۲۲۶
۹۔ کھجور	۲۲۸
۱۰۔ ٹیکنالوجی کے اثرات	۲۳۰

OXFORD UNIVERSITY PRESS

۱۱۔ حفاظتی کیمرے	۲۳۲
۱۲۔ لازمی ووٹنگ	۲۳۴
۱۳۔ چکور	۲۳۶
۱۴۔ گِدھ	۲۳۸
۱۵۔ اُلّو	۲۴۰
۱۶۔ مہمان پرندے	۲۴۲
۱۷۔ گدھا	۲۴۴
۱۸۔ اُردو لشکری زبان ہرگز نہیں	۲۴۶
۱۹۔ 'آبِ حیات' کے لطیفے	۲۴۸
۲۰۔ کوہِ نُور ہیرا	۲۵۰
۲۱۔ کُتب بینی	۲۵۲
۲۲۔ ورزش	۲۵۴
۲۳۔ صحّت و صفائی	۲۵۶
۲۴۔ عمران خان	۲۵۸
۲۵۔ سمیع اللہ اور کلیم اللہ: پاکِستان ہاکی کا روشن باب	۲۶۰
۲۶۔ سیاحت	۲۶۲
۲۷۔ سفر	۲۶۴
۲۸۔ برِّصغیر میں ریڈیو کا آغاز اور لائیونل فیلڈن	۲۶۶
۲۹۔ پہلی فیچر فلم: دی گریٹ ٹرین روبری	۲۶۸
۳۰۔ چارلی چیپلن	۲۷۰
۳۱۔ عالمی ورثہ	۲۷۲
بابِ ششم: ترجمہ نویسی	**۲۷۴**
ہدایات برائے طلبہ	۲۷۴
اسمائے معرفہ	۲۷۶
زمانۂ فِعل	۲۷۷
معروضی اندازِ ترجمہ	۲۷۷
اُردو اور انگریزی جملوں کی مُختلِف قواعدی ترتیب	۲۷۸
فاعل اور فِعل کی مُطابقت	۲۷۸
واحِد اور جمع	۲۷۸
حرفِ جار	۲۷۹
تذکیر و تانیث	۲۸۰
متن یا تناظُر	۲۸۰
لفظی ترجُمے	۲۸۱
ضربُ المثل اور مُحاورے	۲۸۲
الفاظِ ربط	۲۸۴
رموزِ اُوقاف	۲۸۵
عبادتوں کا دُرست جُزوی ترجمہ	۲۸۵
نمُونۂ مشق برائے ترجمہ	۲۸۵
۱۔ مشق ۱، ۲، ۳	۲۹۰
۲۔ مشق ۴، ۵، ۶	۲۹۱
۳۔ مشق ۷، ۸، ۹	۲۹۲
۴۔ مشق ۱۰، ۱۱، ۱۲	۲۹۳
۵۔ مشق ۱۳، ۱۴، ۱۵	۲۹۴
۶۔ مشق ۱۶، ۱۷، ۱۸	۲۹۵
۷۔ مشق ۱۹، ۲۰، ۲۱	۲۹۶
۸۔ مشق ۲۲، ۲۳، ۲۴	۲۹۷
۹۔ مشق ۲۵، ۲۶، ۲۷	۲۹۸
۱۰۔ مشق ۲۸، ۲۹، ۳۰	۲۹۹
۱۱۔ مشق ۳۱، ۳۲، ۳۳	۳۰۰
۱۲۔ مشق ۳۴، ۳۵، ۳۶	۳۰۱
۱۳۔ مشق ۳۷، ۳۸، ۳۹	۳۰۲
۱۴۔ مشق ۴۰، ۴۱، ۴۲	۳۰۳
۱۵۔ مشق ۴۳، ۴۴، ۴۵	۳۰۴
۱۶۔ مشق ۴۶، ۴۷، ۴۸	۳۰۵
۱۷۔ مشق ۴۹، ۵۰، ۵۱	۳۰۶
۱۸۔ مشق ۵۲، ۵۳، ۵۴	۳۰۷
۱۹۔ مشق ۵۵، ۵۶، ۵۷	۳۰۸
۲۰۔ مشق ۵۸، ۵۹، ۶۰	۳۰۹
۲۱۔ مشق ۶۱، ۶۲، ۶۳	۳۱۰
۲۲۔ مشق ۶۴، ۶۵	۳۱۱

OXFORD UNIVERSITY PRESS

اِس کِتاب کو کیسے اِستِعمال کریں؟

اِس کورس میں ہرمشق مُکمّل ہے۔ ہر گوشے میں تحریری مہارتوں میں بہ تدریج اِضافہ (progression) کِیا گیا ہے جس کے ذریعے طلبہ کی تفہیم میں اضافہ ہوسکے۔ کچُھ سرگرمیاں اِس طور ترتیب دی گئی ہیں جو اِنفرادی انداز کے ساتھ ساتھ گروپ کی شکل میں بھی کروائی جاسکتی ہیں۔ یہ سرگرمیاں طلبہ کی پڑھنے، سمجھنے، بولنے اور لکھنے کی صلاحیّتوں میں اِضافہ کرنے میں معاون ثابت ہوں گی۔ طلبہ اپنی تحریروں کو معروضی انداز میں خُود جانچ سکیں گے اور دوسروں کے تجربات اور آرا سے فائدہ اُٹھا سکیں گے۔

سوالات اور مشقیں

اِس نِصابی کِتاب میں شامل عِبارتوں کا انتخاب موضُوعات (subject content) کے عین مُطابِق کِیا گیا ہے تاکہ طلبہ میں دِل چسپی پیدا کی جائے اور اُن کی صلاحیّتوں کو جانچا جائے۔

- ہر عِبارت کے تحت سوال و جواب اور دیگر سرگرمیاں اوکسفرڈ اے۔کیو۔اے کے جانچ کے مقاصد کو سامنے رکھتے ہوئے ترتیب دی گئی ہیں تاکہ یہ سرگرمیاں طلبہ کے لیے امتحان میں معاون ہوسکیں۔
- اِن عِبارتوں کا مقصد طلبہ میں مُصنِّف کے اندازِ فکر کی تفہیم اور خُلاصے کی صلاحیّتوں میں اضافہ کرنا ہے۔
- ترجُمہ نویسی کے لیے دِل چسپ مشقیں اورمُشکِل الفاظ کے ساتھ ساتھ تمام عِبارتوں میں انگریزی اور اُردو الفاظ شامل کرکے طلبہ میں ترجُمہ نویسی کی مہارت پیدا کرنے کی کوشِش کی گئی ہے۔
- مُحاورات اور اجزائے کلام پر مُشتمِل جُملہ سازی کی مشقیں اِس طرح ترتیب دی گئی ہیں کہ طلبہ اپنی روزمرّہ زندگی میں اِن سے اِستفادہ کرسکیں۔
- اِن کی مدد سے طلبہ اپنی تحریری صلاحیّتوں میں اضافہ کرسکتے ہیں تاکہ تحریر میں خیالات کو واضح، اثر انگیز اور دُرست طور پر پیش کِیا جاسکے۔
- ہرمشق کے آغاز میں ضروری ہدایات اورسوالات کے نمُونے (question templates) شامل کردیے گئے ہیں جن کا مقصد طلبہ کی صلاحیّتوں کو نکھارنا ہے۔
- ہر عِبارت کی مشق میں ایسے سوالات شامل کیے گئے ہیں جو مارکس اِسکیم (Marks Scheme) کے مُطابِق ہیں۔
- اِس نِصاب کی تکمیل کے بعد طلبہ سے اُمّید کی جاتی ہے کہ وہ مُختلِف موضُوعات کو روانی سے پڑھ سکیں گے، عِبارتوں کی تفہیم کرسکیں گے اور اِن عِبارتوں میں موجُود معلومات، اعداد و شُمار اور مُصنّف کے طرزِ فِکر کا تجزیہ کرسکیں گے۔
- اپنے تجرِبات اور مُشاہدات کو تحریر کرنے کی صلاحیّت حاصِل کرسکیں گے اور عملی نثر کی مُختلِف مشقوں کے ذریعے اپنی تحریری صلاحیّت کو موئثّر بناسکیں گے۔

OXFORD UNIVERSITY PRESS

نتیجہ

اوکسفرڈ اے۔کیو۔اے کے اِس نِصاب کو ترتیب دینے کا مقصد ایسا آزمائشی (challenging) کورس پیش کرنا ہے جس کی تیّاری میں اِس بات کو پیشِ نظر رکھّا گیا ہے کہ طلبہ زِندگی سے جڑے مُختلِف موضُوعات پر معلوماتی اور دِل چسپ عبارتوں کا مُطالعہ کرکے اپنے خیالات، تجربات اور مُشاہدات کو پیش کرسکیں۔

اِظہارِ تشکّر

اِس کِتاب میں شامل عِبارتوں میں درج معلُومات کو ترتیب دینے میں اوکسفرڈ اے۔کیو۔اے کی ہدایات اور مارک اِسکیم کو پیشِ نظر رکھّا گیا ہے جس کے لیے مُنتخب کردہ عِبارتوں کو مشقوں کے مُطابق ڈھالا گیا ہے۔ اِس کِتاب میں شامل عِبارتوں کی معلُومات کو جن آن لائن اور آف لائن مآخذ سے حاصل کیا گیا ہے، اُن کا شُکریہ ادا کِیا جاتا ہے۔ اکثر عِبارتوں کے آخر میں مآخذ درج کردیے گئے ہیں۔

اِس کِتاب کی تیّاری میں اوکسفرڈ یُونی ورسٹی پریس کراچی کے مُحترمی ابو سفیان، مُحترمہ نصرت جہاں اور کِتاب کی تزئین وآرائش پر مامُور عملے کا شُکریہ۔

کراچی گرامر اِسکُول کے شُعبۂ اُردو سے وابستہ مُحترمہ جمال فاطمہ کا خُصُوصی شُکریہ کہ اُنھوں نے مُختلِف عِبارتوں کی تیّاری کا کام انجام دیا ہے۔ مُحترمہ سیّدہ ثمرین زہرا نے کِتاب کے آغاز سے انجام تک اپنی تکنیکی مہارت کے ذریعے کِتاب کو موثّر بنانے میں اپنا کِردار ادا کِیا۔ اُنھوں نے سوالات کی تیّاری اور مشقوں کی ترتیب جیسے اُمُور کے لیے وقت نِکال کر کِتاب کی بروقت اِشاعت میں اپنا کِردار ادا کیا جس کے لیے مُرتّبین شُکر گُزار ہیں۔

کراچی گرامر اِسکُول کے کالج سیکشن کی ہیڈ مسٹریس مُحترمہ سعدیہ فیصل حنّانی نے ہمیشہ کی طرح اپنی علم دوستی کا ثُبوت دیتے ہوئے طلبہ کے لیے آسانیاں پیدا کرنے والے ہر کام کو سراہا۔ یہ کِتاب بھی اِسی سِلسِلے کی ایک کڑی ہے۔ اِس کِتاب کو تکمیل تک پُہنچانے میں انتظامی سطح پر جو معاونت دست یاب ہوسکتی تھی، اُنھوں نے اِسے مُمکِن بنایا جس کے لیے مُرتّبین اُن کے اِحسان مند ہیں۔ ہمارے مُعاشرے میں ایسی کمک رساں شخصیات کی مِثال کم ملتی ہے۔ خدا اِنھیں سلامت رکھّے، آمین۔

مُرتّبین

بازاری کھانے اور مشروبات

درج ذیل عبارت کو پڑھ کر مشق میں دیے گئے بیانات سے متعلق پیراگراف کے نمبر کی نشان دہی کریں:

1 امریکا اور یورپ میں ۱۹۹۰ء کے بعد سے جنک فوڈ (junk food) کی فروخت میں تیزی سے کمی آئی ہے۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ فروخت میں کمی کی اہم وجوہات میں عوام کی صحّت کے اُصولوں سے ناواقفیت، غریب طبقات کے اخراجات میں اِضافہ اور قوّتِ خرید میں کمی شامل ہیں۔ سوڈا مشروبات، اِسنیک فوڈ اور جنک فوڈ تیّار کرنے والی بین الاقوامی کمپنیاں جن میں کوکا کولا، پیپسی، نیسلے، کے ایف سی اور میک ڈونلڈ وغیرہ شامل ہیں۔ یہ کمپنیاں مارکیٹ میں اپنے مُنافع کو محفوظ بنانے اور صارِفین کی تعداد میں اِضافے کو ہر صُورت مُمکن بنانے کے لیے میدان میں اُتر آئی ہیں۔ میکسیکو میں کوکا کولا اور نیسلے کے عُہدے دار، ماہرینِ صحّت کے ساتھ مِل کر اپنے کاروبار میں اِضافے کی حِکمتِ عملی بنا رہے ہیں۔ اِن کمپنیوں نے وہاں کے عوام کی صحّت سے مُتعلّق نئے نئے منصُوبے شُروع کر رکھّے ہیں۔ غُربت ختم کرنے اور مُعاشی ترقّی جیسے کاموں پر یہ کمپنیاں اپنے وسائل خرچ کر رہی ہیں تاکہ حُکومت اور عوام دونوں کا اِعتِماد حاصِل کیا جاسکے۔

2 جنک فوڈ کے لیے مُتوسّط طبقے سے تعلّق رکھنے والے صارِفین کی تعداد میں اِضافہ ہورہا ہے۔ مالی طور پر پریشان حال طبقہ بھی اپنی بساط سے زیادہ خرچ کر رہا ہے۔ اِس کی بڑی وجہ اِن کمپنیوں کا غُربت مُخالِف پروگرام ہے۔ انٹرنیٹ کی وجہ سے عالمی سطح پر مشہُور کمپنیوں کے لیے اپنی معلُومات کو عام کرنا آسان ہوا ہے جس کی وجہ سے غیر مُلکی کمپنیاں مارکیٹ میں اپنے لیے آسانی سے جگہ بنا لیتی ہیں۔ انٹرنیٹ کی وجہ سے یہ کمپنیاں فرنچائز دینے، وینڈنگ مشینیں لگانے اور اپنی اشیا کی فروخت سے خُوب فائدہ اُٹھا رہی ہیں۔ میکسیکو کی طرح برازیل میں بھی موٹاپا اپنے عُروج پر ہے جہاں ۲۰۱۰ء سے ۲۰۱۴ء کے درمیانی برسوں میں ۱۵ سے ۱۸ فی صد موٹاپے میں اِضافہ ہوا ہے۔ اِن مَمالِک میں موٹاپے کے مرض میں اِضافے کی وجہ ورزِش کی کمی، خراب غِذا کا اِستعمال اور جنک فوڈ کی کثرت ہے۔

3 دُنیا کے بہت سے مَمالِک میں مشروبات اور اِسنیک فوڈ بنانے والی بڑی کمپنیاں رشوت کے طور پر اِنتخابی مُہم میں اپنا بھرپُور سرمایہ خرچ کرتی ہیں۔ بھارت میں مودی حُکومت نے نیسلے، کوکا کولا اور پیپسی کو اِنتخابات میں کام یابی کے لیے اِستعمال کِیا۔ تمام سوڈا کمپنیوں کو پابند کِیا گیا تھا کہ وہ بھارت میں پھلوں کی کُل پیداوار کا دو فی صد حصّہ خریدیں گی اور اِس طرح اُنھیں جو منافع حاصِل ہوگا اُسے مودی کے لیے حُکومت بنانے میں اِستعمال کِیا جائے گا۔ میکسیکو، برازیل اور بھارت کی حُکومتوں کو اپنے عوام کی صحّت کو بہتر بنانے کے لیے سوچ بچار کرنا چاہیے۔ یہ صِرف اِس صُورت میں مُمکن ہوسکتا ہے کہ یہ مَمالِک اِن کمپنیوں کے ساتھ اپنے تعلُّقات کو محدُود رکھّیں۔ یعنی اِن کمپنیوں پر سِن ٹیکس لگایا جائے اور صارِفین کے تبدیل ہوتے غِذائی روِیّوں پر نظر رکھی جائے۔ اِس ضِمن میں سنجیدہ سیاست کاری یہ ہوگی کہ جنک فوڈ کی صنعت کی دخل اندازی کو محدُود کِیا جائے۔

۴۔ خیراتی اِداروں کے نام پر ٹیکس چوری کو کس طرح ختم کیا جاسکتا ہے؟ تین باتیں لکھیے۔ [3]

حُکومت ٹیکس قوانین میں ترامیم کرے۔ صِرف اُن ہی خیراتی اِداروں کو کام کرنے کی اِجازت ہو جن کا تعلُّق کِسی کاروباری اِدارے سے نہ ہو۔ اِس بات کو مُمکِن بنائے کہ خیرات کی رقم حقیقی فلاحی اِداروں کے ذریعے غریب عوام پر خرچ ہوسکے۔

۵۔ ارسلان کشفی نے عام پاکِستانیوں کے خیراتی کاموں کے بارے میں کیا کہا ہے؟ دو باتیں لکھیے۔ [2]

ارسلان کشفی کا کہنا ہے کہ پاکِستان کے عوام امیروں سے زیادہ خرچ کرتے ہیں۔ وہ یہ رقم ہر سال رمضان کے مہینے میں زکوٰۃ اور فطرے کی شکل میں خیراتی اِداروں کو دیتے ہیں۔

۶۔ وزارت اِطّلاعات کا کیا سلوگن ہے اور اِس کا کیا مقصد ہے؟ [2]

وزارتِ اِطّلاعات نے 'حق، حق دار تک' کا سلوگن اِستِعمال کرنا شُروع کیا ہے۔ اِس کا مقصد یہ ہے کہ لوگوں میں شُعور اُجاگر کِیا جائے کہ وہ ایسے اِداروں کی مدد نہ کریں جن پر حُکومت نے پابندی لگا رکّھی ہو۔

نمُونہ: الفریڈ برن ہارڈ نوبیل

نشانِ زد عبارت کا دُرست سوال نمبر خانے میں درج کیجیے۔

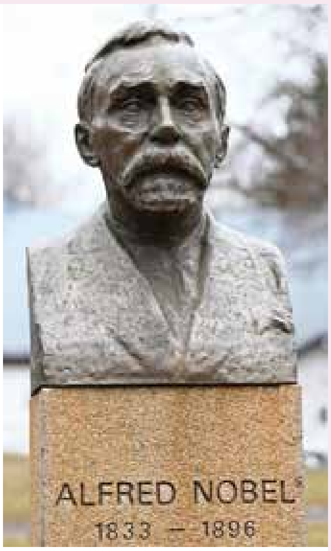

نوبیل اِنعام کے بانی کا نام الفریڈ برن ہارڈ نوبیل تھا۔ وہ ۱۸۳۳ء میں سویڈن میں پیدا ہوئے مگر زِندگی کا بیش تر حصّہ رُوس میں گُزارا۔ ڈائنامائٹ کی اِیجاد اِن ہی سے منسوب ہے۔ ڈائنامائٹ کی اِیجاد نے اِنسانی محنت کو کئی گُنا گھٹا کر دُنیا کے کام کرنے کے طریقِ کار کو ہی تبدیل کر دیا۔ اب نہریں کھودنا، پہاڑوں میں سے راستے بنانا، گہری کانیں کھودنا اور اُن میں سے معدنیات نِکالنا بہت آسان ہوگیا تھا۔ الفریڈ کی اِس اِیجاد سے دُنیا بھر میں خُوب فائدہ اُٹھایا گیا اور اِس کے بدلے میں الفریڈ کو کثیر آمدنی حاصِل ہونے لگی۔ وہ اپنی اِس اِیجاد سے خُوش تھے اور خیال کرتے تھے کہ اُنھوں نے اِنسانی محنت کو کم کر کے بھلائی کا کام کیا ہے، لیکن جب اُنھوں نے دیکھا کہ ڈائنامائٹ کو اِنسانوں کو قتل کرنے کے لیے اِستِعمال کیا جانے لگا

OXFORD UNIVERSITY PRESS

انگریزی	اُردو
even, equal	اُستوار
combined	اکٹھے
hope	اُمّید
quarrel, discord	ان بن ہونا
to kick start	پہل کرنا
pleasant	خُوش گوار
blood relation	خُون کے رشتے
speak from one's heart	دِل کی بات کہنا
the Lord of all worlds	ربّ العالمین
unpleasantness, strained relationship	رنجش
cold shoulder	سرد مُہری
complaint	شکوہ شِکایت
patience	صبر و تحمّل
overwhelmed by grief	غم کا پہاڑ ٹوٹنا
bitterness	کڑواہٹ
positive	مُثبت
nature	مزاج
exemption	مُستثنیٰ
permanent	مُستقِل
difficulties	مُشکِلات
harmful	مُضر
negative	منفی
unaware	ناواقف

بنتا ہے۔ اِسی طرح خاندان میں کوئی اگر ناراض ہو تو اُسے منانے میں بھی پہل کرنی چاہیے کیوں کہ اللہ ربُّ العالمین کو بھی ایسے لوگ پسند ہیں جو تعلُّقات کو جوڑنے کا کام کرتے ہیں۔

اگر کسی نے کچھ ایسا کام کردیا کہ جو آپ کو پسند نہیں آیا تو بہتر ہے آپ خاموشی اِختیار کرلیں۔ آپ کے شِکایت کرنے سے آپ اِس کے دِل میں اپنے لیے کڑواہٹ بھرلیں گے جو آپ کے رشتے کے لیے مُضر ثابت ہوگی۔ سب سے زیادہ خاندانی رشتوں میں رنجشوں کا سبب اگر کچھ ہے تو وہ یہ کہ سبھی لوگ کسی بھی رشتے سے بہت ساری اُمّیدیں وابستہ کرلیتے ہیں اور پھر اگر سامنے والا اُن اُمّیدوں پر پُورا نہ اُترے تو دِل کو سخت ٹھیس پہنچتی ہے، اِنسان مایُوسی کا شِکار ہوجاتا ہے، اِس کے بعد دونوں گھرانوں کے تعلُّقات میں سرد مُہری آجاتی ہے جس سے رشتے کم زور سے کم زور تر ہوتے چلے جاتے ہیں۔

سوال نمبر:۱-۶: عبارت کو پڑھ کر سوالوں کے جوابات اپنے الفاظ میں لکھیے۔

۱۔ خاندان میں کون سی منفی باتیں تیزی سے فروغ پا رہی ہیں؟ کوئی دو تحریر کیجیے۔ [2]

۲۔ عِبارت میں خُونی رشتوں کی کیا خُوبیاں بتائی گئی ہیں؟ کوئی تین تحریر کیجیے۔ [3]

۳۔ خاندان کے افراد کے ساتھ خُوش گوار تعلّق قائم رکھنے کے لیے کیا کرنا چاہیے؟ کوئی تین باتیں تحریر کیجیے۔ [3]

۴۔ شکوے شکایات کے کیا نُقصانات ہوتے ہیں؟ کوئی دو تحریر کیجیے۔ [2]

۵۔ کِن باتوں میں پہل کرنے کی ہدایت کی گئی ہے؟ کوئی سی دو باتیں لکھیے۔ [2]

۶۔ زیادہ اُمّیدیں وابستہ کرنے سے کیا نُقصانات ہوتے ہیں؟ کوئی تین بیان کریں۔ [3]

OXFORD UNIVERSITY PRESS

انگریزی	اُردو
domestic	اندرونِ ملک
capable	اہل
abroad	بیرونِ ملک
under	تحت
limit	حد
admission	داخلہ
document	دستاویز
accept	قبول
mandatory	لازمی
required	مطلوبہ
appoint, designate	مقرّر

سوال نمبر: ۱-۶: عبارت کو پڑھ کر سوالوں کے جوابات اپنے الفاظ میں لکھیے۔

۱۔ کون سے دو طرح کے افراد ورچوئل پروگرام سے مستفید ہو سکتے ہیں؟ [2]

۲۔ یُونی ورسٹی کون کون سے سرٹیفکیٹ کورسز مُتعارف کروا رہی ہے؟ کِسی تین کے نام لکھیے۔ [3]

۳۔ فارم کہاں کہاں جمع کروائے جا سکتے ہیں؟ کوئی دو جگہوں کے نام لکھیے۔ [2]

۴۔ ہائی اِسکول مُکمّل کرنے والے افراد کون کون سے ٹریننگ پروگرام میں داخلے کے اہل ہیں؟ کسی تین کے نام لکھیے۔ [3]

۵۔ فیس جمع کروانے کے لیے کون کون سے ذرائع اِستعمال کیے جا سکتے ہیں؟ کِسی تین کے نام لکھیے۔ [3]

۶۔ کِن صورتوں میں داخلہ فیس قبُول نہیں ہوگی؟ کوئی دو وجوہات لکھیے۔ [2]

OXFORD UNIVERSITY PRESS

انگریزی	اُردو
spectators	شائقین
beginning	آغاز
eras	ادوار
award	اعزاز
international	بین الاقوامی
batsman	بلّے باز
governance/ruling	حکم رانی
amazing	حیرت انگیز
God-gifted capability	خداداد صلاحیّت
title	خِطاب
opposite	خِلاف
drive one into a bad condition	دُرگت بنانا
attractive	دِل کش
spectator	شائقین
main headings	شہ سُرخیاں
participation	شرکت
journalism	صحافت
president	صدر
peak	عُروج
designation	عُہدہ
recognised	فائز ہونا
duties	فرائض
important	قابلِ ذِکر
performance	کارکردگی
prominent works	کارہائے نُمایاں
commentator	مُبصّر
future	مُستقبل
subjects	مضامین
surrender	ہتھیار ڈالنا

حیرت انگیز طور پر اُس زمانے میں اِسلامیہ کالج سے ظہیر عباس کے ساتھ تعلیم حاصِل کرنے والے تین ایسے نوجوان بھی اُن کے ہم جماعت تھے جنھوں نے مُختلِف شُعبوں میں کارہائے نُمایاں انجام دیے۔ اداکار ندیم نے فِلمی دُنیا میں خُوب نام کمایا۔ اِصلاح الدّین نے ہاکی کے میدان میں حکم رانی کی۔ میر جاوید الرّحمان نے صحافت میں اپنے والِد کی رِوایات کو آگے بڑھایا۔

ظہیر عبّاس اپنے وقت کے عظیم بلّے بازوں میں شُمار ہوتے تھے۔ کلائیوں کے زور پر جس طرح وہ انگلش بالروں کی دُرگت بناتے تھے اُس کی کوئی دُوسری مِثال نہیں ملتی۔ اِسی لیے وہ اپنے وطن سے زیادہ اِنگلینڈ کی سرزمین پر مشہور ہوئے۔ شائقین کے ساتھ ساتھ کرکِٹ کے ماہرین بھی ان کی بیٹنگ کے مُنتظِر رہتے تھے۔

ظہیر عبّاس نے ۱۹۸۱ء اور ۱۹۸۴ء میں قومی ٹیم کے کپتان کے طور پر دو ادوار گُزارے۔ وہ ۱۹۸۵ء میں بین الاقوامی کرکٹ سے ریٹائر ہوئے، اور ایک ٹیسٹ اور تین ایک روزہ میچوں میں بہ طور میچ ریفری فرائض انجام دے چکے ہیں۔ وہ قومی ٹیم کے منیجر کے طور پر بھی کام کر چُکے ہیں۔ ۲۰۱۵ء میں وہ آئی۔سی۔سی کے صدر بنے، کولن کاؤڈری اور کلائیڈ والکاٹ کے بعد اِس عُہدے پر فائز ہونے والے وہ تیسرے کرکِٹر تھے۔

سوال نمبر: ۱-۶: عبارت کو پڑھ کر سوالوں کے جوابات اپنے الفاظ میں لکھیے۔

۱۔ ظہیر عباس کے ٹیسٹ کیریَر کا آغاز کب اور کہاں سے ہوا؟ [2]

۲۔ انھیں ایشین بریڈ مین کا خِطاب کب اور کیوں دیا گیا؟ [2]

۳۔ ظہیر عباس کے ٹیسٹ کیریَر کے ریکارڈ کے بارے میں چار نِکات تحریر کیجیے۔ [4]

۴۔ فرسٹ کلاس کرکِٹ میں ظہیر عباس کی کیا اِنفرادیت تھی۔ کوئی دو لکھیے۔ [2]

۵۔ ریٹائرمنٹ کے بعد اُنھوں نے کیا کیا ذِمّے داریاں نبھائیں۔ کوئی تین لکھیے۔ [3]

۶۔ تعلیم کے بارے میں ظہیر عباس کے رِویّے کی کوئی دو باتیں تحریر کریں۔ [2]

OXFORD UNIVERSITY PRESS

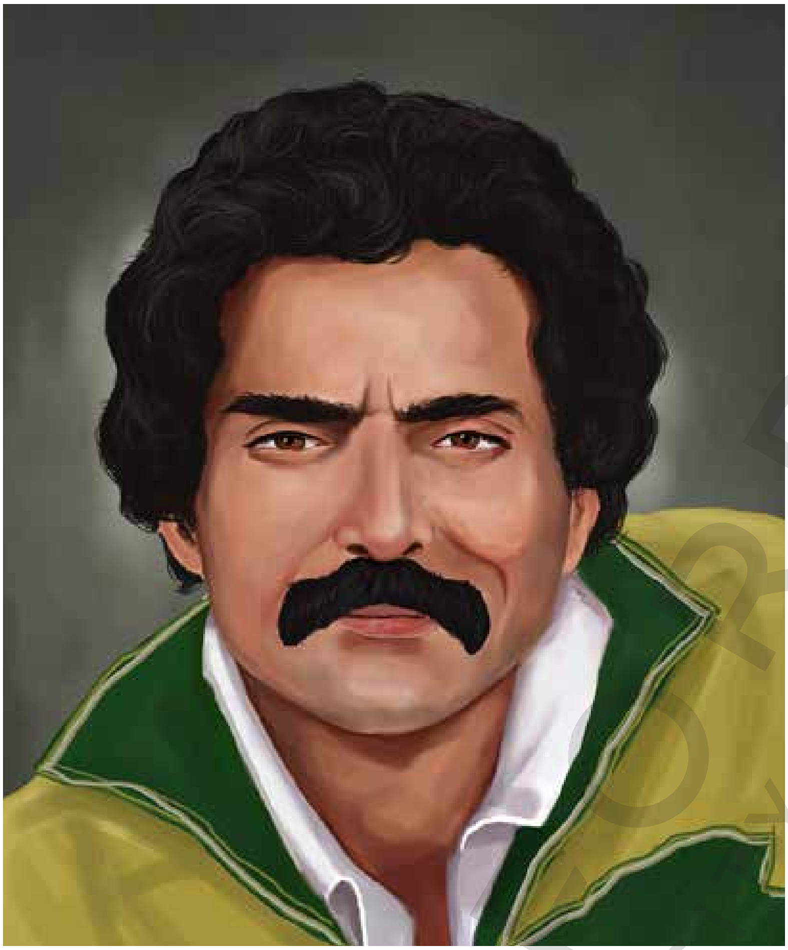

حسن سردار

پاکِستان کا قومی کھیل ہاکی ماضی میں نوجوانوں کے پسندیدہ ترین کھیلوں میں شامِل تھا لیکن اِس کھیل کے زوال کو دیکھتے ہوئے اب کِسی بھی حوالے سے اِس کھیل کا تذکرہ نہیں کِیا جاتا۔ شہباز سِینئر کا کہنا ہے کہ 'نوّے کی دہائی ہی سے ہاکی کا زوال شُروع ہوا کیوں کہ اِس وقت سے ہاکی فیڈریشن اُن لوگوں کے ہاتھ میں رہی کہ جِنھیں صِرف اپنی کرسی بچانے کا شوق تھا اور ہاکی سے کوئی دِل چسپی نہیں تھی۔ قابل لوگوں کی جگہ سفارشی اور خُوشامدی لوگوں کو موقع دیا جاتا رہا۔' ۱۹۸۰ء کی دہائی میں پاکِستان میں ہاکی کے ایسے عظِیم کِھلاڑی سامنے آئے جن کی کارکردگی کو نہ صِرف عالمی ذرائع ابلاغ نے سراہا بلکہ اُن کِھلاڑیوں کی عظمت کا لوہا بھی مانا۔ اُن عظِیم کِھلاڑیوں میں قومی ٹیم کے سابق کپتان حسن سردار کا نام سرِ فہرست ہے۔

حسن سردار کو پاکِستان ہاکی کی تاریخ کے سب سے بہترین سینٹر فارورڈ کے طور پر جانا جاتا ہے۔ اُنھوں نے بین الاقوامی سطح پر ۱۹۸۰ء کی دہائی کے اِبتدائی برسوں میں کھیلنا شُروع کِیا اور اپنا پہلا عالمی کپ ۱۹۸۲ء میں ممبئی میں کھیلا۔ وہ اِس ٹورنامنٹ سے لے کر کیریئر کے اِختتام تک مُخالِف ٹیموں کے لیے خطرے کی گھنٹی ثابت ہوئے۔ اُنھوں نے سمیع اللہ، کلیم اللہ، منظور جونیئر اور حنیف خان وغیرہ کے ساتھ اب تک کی بہترین فارورڈ لائن تشکیل دی۔ اِس عظِیم کِھلاڑی نے بہت سے ٹورنامنٹ میں پاکِستان کو سونے کا تمغا دِلوانے میں اہم کِردار ادا کِیا۔ اِس کے عِلاوہ ۱۹۸۲ء ہی میں ہونے والے اِیشیائی مُقابلوں میں ہیٹ۔ٹرک کرتے ہوئے بھارت سے فتح چھین لی۔ لاس اینجلس میں ۱۹۸۴ء کے اولمپک مُقابلوں میں بھی حسن سردار کی بہترین کارکردگی کی بہ دولت پاکِستان کی ہاکی ٹیم سونے کا تمغا حاصِل کرنے میں کام یاب رہی۔ اُس ٹورنامنٹ میں پاکِستان نے مجمُوعی طور پر ۳۸ گول کیے جس میں سب سے زیادہ ۱۱ گول کرنے والے حسن سردار کو مین آف دی ٹورنامنٹ قرار دیا گیا۔ اُن کی بہترین کارکردگی کا اِعتراف کرتے ہوئے حُکومتِ پاکِستان نے اُنھیں صدارتی تمغا برائے حُسنِ کارکردگی عطا کیا۔

OXFORD UNIVERSITY PRESS

کے مسائل بھی پیدا ہو رہے ہیں۔ آئی ٹی کے کچھ ماہرین نے تنبیہ کی ہے کہ سپر انٹلی جینس سسٹم زمین پر اِنسان کی بقا کے دُشمن نہ ہو جائیں کیوں کہ وہ ہیک بھی ہوسکتے ہیں۔ بین الاقوامی سطح پر مصنوعی ذہانت کے اِستعمال کے قوانین بنانا اور اِن کی حدود طے کرنا بھی بے حد ضروری ہے۔ اِس میں شک نہیں کہ اِنسان اپنی ذہانت کی مشین میں اپنے تجرِبات کا خام مال ڈال کر ہی کچھ بنانے کے قابل ہوتا ہے اِسی لیے اِس کو اِنسانی ذہن کی توسیع سمجھنا چاہیے یعنی آج مصنوعی ذہانت جس شکل میں ہمارے سامنے موجود ہے اُسے اِنسانی دِماغ ہی کی تخلیق سمجھا جائے تو غلط نہ ہو گا۔

سوال نمبر: ۱-۶: عبارت کو پڑھ کر سوالوں کے جوابات اپنے الفاظ میں لکھیے۔

۱۔ اِیلن ٹیورنگ نے اپنے آرٹیکل میں مصنوعی ذہانت کے بارے میں کیا دعوے کیے ہیں؟ کوئی دو بیان کریں۔ [2]

۲۔ مصنوعی ذہانت کو فروغ دینے کے لیے کوئی سے تین مقاصد بیان کیجیے۔ [3]

۳۔ مصنوعی ذہانت میں اِستعمال ہونے والی کوئی تین اِصطلاحوں کے نام لکھیے۔ [3]

۴۔ موجودہ زمانے میں مصنوعی ذہانت کا دائرہ کن کن شُعبوں کی طرف پھیلتا جارہا ہے؟ کوئی تین بیان کریں۔ [3]

۵۔ مصنوعی ذہانت کے نُقصانات کے حوالے سے کوئی سے دو نِکات تحریر کیجیے۔ [2]

۶۔ پُوری دُنیا کو مصنوعی ذہانت کے مُحتاط اِستعمال کے حوالے سے کیا تجاویز دی گئی ہیں؟ کوئی دو لکھیے۔ [2]

انگریزی	اُردو
terminology	اِصطلاح
revolutionary	اِنقلابی
formally	باقاعدہ
survival	بقا
foundation	بُنیاد
direct	براہِ راست
international	بین الاقوامی
complexed	پے چیدہ
research	تحقیق
creation	تخلیق
diagnosis	تشخیص
concept	تصوّر
warning	تنبیہ
extension	توسیع
The World War	جنگِ عظیم
boundary	حدود
raw material	خام مال
circle	دائرہ
claim	دعویٰ
brain	دِماغ
secrecy	رازداری
reach	رسائی
to straighten	سُلجھانا
elements	عناصر
natural intelligence	قدرتی ذہانت
knot	گُتھی
ariticifial intelligence AI	مصنوعی ذہانت
to copy	نقالی
instructions	ہدایت

جو لوگ نیند کی کمی کا شِکار ہیں، بہت سی بیماریاں انھیں گھیر لیتی ہیں۔ اِن میں دِل کے امراض، فشارِخُون، گُردوں کی بیماریاں، ذیابیطس، موٹاپا اور ذہنی تناؤ جیسی بیماریاں شامل ہیں۔ اِس لیے صِحّت کے ماہرین کِسی بھی صِحّت مند فرد کے لیے سات سے آٹھ گھنٹے روزانہ نیند لینے کی تجویز دیتے ہیں۔

عام طور پر ہم صِحّت مند زندگی گزارنے کے لیے بہت سی چیزوں پر توجّہ رکھتے ہیں لیکن ہمارے آس پاس کُچھ چیزیں ایسی بھی ہیں جن کی طرف ہماری توجّہ نہیں جاتی۔ ہمارے باورچی خانوں میں موجُود برتن دھونے کا اسپنج جراثیم کا گھر ہے۔ اِس میں ہر وقت لاکھوں کروڑوں جراثیم مزے سے رہتے ہیں۔ اِس میں کُچھ جرثُومے ایسے ہوتے ہیں جو ہماری صِحّت اور صاف ماحول کے لیے خطرہ ہیں۔ آپ اپنے سِنک، کِچن کاؤنٹر، چولھے اور ریفریجریٹر وغیرہ کو اِس جراثیم بھرے اسپنج سے ہر وقت صاف کرتے ہیں جس سے آپ خُود جراثیم کو ایک جگہ سے دُوسری جگہ پہنچانے میں مدد کر رہے ہوتے ہیں۔ اِس انداز کو کِسی طرح بھی عقل مندی پر مبنی فِعل قرار نہیں دیا جاسکتا۔ اِس لیے ضروری ہے کہ اِسپنج کو روزانہ دو مِنٹ مائیکرو ویو کی مدد سے جراثیم سے پاک کریں اور پُرانا ہونے کی صُورت میں اِسے تبدیل کرلیں۔

اُردو	انگریزی
اُلجھن	confusion
پٹّھے	muscles
پھیپھڑے	lunges
تجویز	advice
تمباکونوشی	smoking
جراثیم	virus
چکنائی	fats
خُوش گوار	pleasant
ذہنی تناؤ	mental stress
ذیابیطس	dibetics
طرزِزندگی	way of life
غیرصِحّت بخش	unhealthy life
فِعل	act
ماحول	environment
ماہرین	experts
مبنی	depend on
متوازن مِقدار	balanced quantity
مجمُوعی	overall
مشروبات	beverages
مفید	beneficial
منفی اثرات	negative effects
یادداشت	memory

سوال نمبر: ۱-۶: عبارت کو پڑھ کر سوالوں کے جوابات اپنے الفاظ میں لکھیے۔

۱۔ غیر صِحّت مند طرزِ زندگی کی کیا نشانیاں ہیں؟ کوئی تین بیان کریں۔ [3]

۲۔ جِسم میں پانی کی صحیح مِقدار کس کس طرح ہماری صِحّت پر مُثبت اثرات مُرتّب کرتی ہے؟ کوئی تین بیان کریں۔ [3]

۳۔ ورزِش سے کیا فائدے حاصِل ہوتے ہیں؟ کوئی تین بیان کریں۔ [3]

۴۔ نیند کی کمی سے کون کون سی بیماریاں ہوسکتی ہیں؟ کوئی دو کے نام تحریر کیجیے۔ [2]

۵۔ برتن دھونے والے اِسپنج کے بارے میں مصنّف نے کیا تجاویز دی ہیں۔ کوئی دو لکھیے۔ [2]

۶۔ برتن دھونے والے اِسپنج کو جراثیم کا گھر کیوں کہا گیا ہے؟ کوئی دو وجوہات لکھیے۔ [2]

OXFORD UNIVERSITY PRESS

تِمر کے جنگلات (Mangroves)

اِنٹرنیشنل یُونین فار کنزرویشن آف نیچر کی ایک تحقِیقی رپورٹ کے مُطابِق بلوچِستان کے ساحلی عِلاقوں سونمیانی، کلمت اور گوادر میں تِمر کے جنگلات ۴ ہزار ۵۸ ایکٹر پر پھیلے ہوئے ہیں۔ اِن میں سے کُچھ قدرتی جنگلات ہیں اور کُچھ جنگلات مُختلِف اِداروں نے اُگائے ہیں۔

افسوس کی بات ہے کہ کراچی میں ٹمبر مافیا کی جانب سے تِمر کے جنگلات کی غیر قانُونی کٹائی کا کام زور و شور سے جاری ہے۔جس وقت سمندر اُترتا ہے، تب اِن درختوں کو تیزی سے کاٹا جاتا ہے اور کِشتیوں کے ذریعے اِن درختوں کو مُختلِف عِلاقوں میں فروخت کردیا جاتا ہے۔ کُچھ لوگ اِن کی لکڑیوں کو اِیندھن کے طور پر بھی اِستِعمال کرتے ہیں۔

تِمر کی جڑیں سمندر اور ساحِل کے درمیان ایک مضبُوط جالی کی دیوار کھڑی کر دیتی ہیں۔تِمر کی جڑیں مچھلی اور جھینگوں سمیت کئی اقسام کی نرسریوں کو پنپنے میں مددگار ثابت ہوتی ہیں۔ اِس کے عِلاوہ بحرِ ہند سے آنے والی سونامی لہروں کو روکنے کے لیے بھی یہ جڑیں ایک دیوار کا کام کرتی ہیں۔جھینگوں اور مچھلیوں کے انڈوں سے نِکلنے والے جان داروں کو یہی تِمر کی جڑیں آکسیجن فراہم کرتی ہیں۔

نمونہ مشق

مُندرجہ ذیل مُحاورات کو جُملوں میں اِستِعمال کیجیے، مثلاً:

دِل بھر آنا: غریب عورت کی دُکھ بھری داستان سُن کر میرا دِل بھر آیا۔

اُنگلیوں پر نچانا: چالاک عورتیں اپنے شوہروں کو اُنگلیوں پر نچاتی ہیں۔

آہ وبُکا کرنا: پُوری دُنیا جنگ کے زخمیوں کی آہ و بُکا سُن کر اُن کی طرف مُتوجّہ ہوگئی۔

پاش پاش ہونا: طلبہ کے امتحان میں خراب نتائج کے بعد والِدین کا دِل پاش پاش ہوگیا۔

جی چھوڑنا: مُسلسل ناکامیوں کی وجہ سے وہ جی چھوڑ بیٹھا ہے۔ اِس لیے اب اُسے حوصلہ افزائی کی ضرورت ہے۔

زمین میں گڑ جانا: امتحان میں نقل کرتے ہوئے پکڑے جانے پر وہ اپنے ہم جماعتوں کے سامنے زمین میں گڑ گیا۔

اونے پونے داموں بیچنا: شہر کے حالات خراب ہونے کی وجہ سے اِس کا گھر اونے پونے داموں بِکا۔

قلعی کھلنا: ہلکی سی بارش ہونے پر ہی شہری انتظامیہ کے ترقّیاتی کاموں کی قلعِی کُھل گئی۔

تین پانچ کرنا: اکثر طلبہ ہوم ورک وقت پر نہ کرنے کے بعد تین پانچ کرتے ہیں۔

آسمان سے باتیں کرنا: آج کل دواؤں کی قیمتیں آسمان سے باتیں کررہی ہیں۔

کوئی دم کا مہمان ہونا: مُعالج کے مُطابِق احمد کے دادا کوئی دم کے مہمان ہیں۔

OXFORD
UNIVERSITY PRESS

Paragraph No. 1 Translate the following passage into Urdu.

This report about Islamophobia is to raise global awareness of how Islamophobia impedes Muslims' coexistence with their host communities and perils peace and harmonious togetherness in the world. Islamophobia shatters the social, religious and cultural fabric of communities. Islamophobia and violent terrorism are equally destructive. More terrorism generates more Islamophobia, in a reciprocal relationship. The less intense is Islamophobia, the less terrorism do we have. In this 11th report we shall see that Islamophobia has exhibited a downward trend over the past year. The anti-Islamophobia policy measures carried out by several countries like Canada are bearing fruit. Intensive awareness-raising programmes have been put in place, both by Muslim communities in the West and by local western governments, to create an inviting and inclusive environment for Muslims in these communities.

host communities	میزبان مُعاشرے
exhibited	نُمائش کی
harmonious	ہم آہنگ
equally destructive	یک ساں طور پر تباہ کُن

inviting	مدعو کرنا
Muslims' coexistence	مُسلمانوں کا بقائے باہمی
communities	مُعاشرے
local western governments	مقامی مغربی حکومتیں

انگریزی	اُردو
Islamophobia	اِسلاموفوبیا
inaugurated	اِفتتاح کیا
peace	امن
reciprocal relationship	باہمی تعلّق
policy	پالیسی
violent	پُرتشدّد
cultural fabric	ثقافتی تانے بانے
perils	خطرات
biggest	سب سے بڑا
inclusive	شامل
intensive	شدِید
global awareness	عالمی بے داری
several countries	کئی مَمالِک
downward trend	گرنے کا رُجحان

Paragraph No. 2 Translate the following passage into Urdu.

Globalization has been viewed by many as a blessing in disguise. This is because both the positive and negative benefits associated with it. Many studies of the globalizations phenomenon have focused more on the economic and social aspects globalization and dissociated it from the cultural impact. Youth culture especially comes at the centre of globalization effects on culture. As pointed out, globalization did open up boundaries of nations allowing sharing of information on various issues. This has impacted much on the way of life of the youths across the world. Most of the media and information platforms for sharing information across the world favour the youths.

youth culture	نوجوانوں کی ثقافت

negative	منفی
media	مِیڈیا

cultural impact	ثقافتی اثر
blessing in disguise	خفیہ نعمت
across the world	دُنیا بھر میں
social aspects	سماجی پہلو
way of life	طرزِ زندگی
globalization	عالم گیریت
positive benefits	مُثبت فائدے
phenomenon	مظہر
economic aspects	مُعاشی پہلو
information platforms	معلُومات کے پلیٹ فارم

Paragraph No. 3 Translate the following passage into Urdu.

Karachi, which used to be the capital of Pakistan, has suffered from many problems. The biggest problem of this city is the protection of people's lives and property. Although there used to be an ideal law and order in this city. This city still provides employment to millions of people. The people from almost all the small and big cities of Pakistan come here to earn a living. Due to the increasing population, the traffic system here has been destroyed. Due to the lack of public transport, people have difficulty in moving from one place to another. This city is still supporting millions of workers.

ideal	مثالی

supporting	مالی مدد کی فراہمی

difficulty in moving	آنے جانے میں مُشکلات
increasing population	بڑھتی آبادی
public transport	پبلک ٹرانسپورٹ
protection of lives and property	جان و مال کی حفاظت
although	حالاں کہ
capital	دارالحکومت
employment	روزگار
earn a living	روزگار کی تلاش

Oxford Resources
for OxfordAQA

International GCSE

اُردو

Paper 1 (9264)

اس نصابی کتاب میں کثیر الفہمی سوالات، مختصر سوال و جواب، محاورات، اجزاے کلام، زمانوں کی تبدیلی، خلاصہ نویسی اور ترجمے پر مشتمل مشقیں شامل ہیں۔

کتاب میں شامل عِبارتوں کا انتخاب اوکسفرڈ اے کیواے کی جانب سے تجویز کردہ موضوعات (subject content) کے عین مطابق کیا گیا ہے۔

- ہر عِبارت کے تحت سوال و جواب اور دیگر سرگرمیاں، اوکسفرڈ اے کیواے کے جانچ کے مقاصد کو سامنے رکھتے ہوئے ترتیب دی گئی ہیں تاکہ یہ سرگرمیاں طَلَبہ کے لیے امتحان میں معاون ہوسکیں۔
- اِن عِبارتوں کا مقصد طَلَبہ میں مصنّف کے اندازِ فکر کی تفہیم اور خلاصے کی صلاحیّتوں میں اضافہ کرنا ہے۔
- ترجمہ نویسی کے لیے دل چسپ مشقیں اور مشکل انگریزی الفاظ کے اُردو متبادل فراہم کر کے طَلَبہ کی ذولسانی صلاحیّتوں کو ابھارنے کی کوشش کی گئی ہے۔
- محُاورات، اجزاے کلام اور زمانوں (tenses) پر مشتمل جملہ سازی کی مشقیں اس طرح ترتیب دی گئی ہیں کہ طَلَبہ اپنی روزمرّہ زندگی میں اِن سے استفادہ کرسکیں۔
- ہرمشق کے آغاز میں نہایت ضروری ہدایات شامل کی گئی ہیں۔
- ہرمشق کے آغاز میں جوابی نمونے (Sample Answers) شامل کیے گئے ہیں جن کا مقصد امتحان میں جانچ کے مقاصد کو سمجھنا ہے۔
- ہرمشق کے بعد ایسے سوالات شامل کیے گئے ہیں جو مارک اسکیم کے عین مطابق ہیں۔
- اس نصاب کی تکمیل کے بعد طَلَبہ سے امید کی جاتی ہے کہ وہ مختلف موضُوعات کو روانی سے پڑھ سکیں گے، عِبارتوں کی تفہیم کرسکیں گے اور اِن عِبارتوں میں موجود معلومات، اعداد و شمار اور مصنّف کے طرز فکر کا تجزیہ کرسکیں گے۔
- اس کتاب کے مطالعے سے طَلَبہ اُردو اولیول 9264 کے نصاب کو نہ صرف اچّھی طرح سمجھ سکیں گے بلکہ یہ کتاب ان کے لیے بہترین امتحانی نتائج حاصل کرنے میں بھی معاون ہو گی۔

OXFORD UNIVERSITY PRESS

OXFORD
UNIVERSITY PRESS

www.oup.com

How to get in touch:
web www.oup.com.pk
email oup.pk@oup.com
tel (021) 111 693673
(111 OXFORD)
(021) 35071580-86

For Price
Scan Here

ISBN 978-969-7347-69-8
9 789697 347698